رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللہ اکبر

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

# الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۱۵؎
ششماہی ۸؎
سہ ماہی ۴؎

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸؎

| جلد ۲۵ | مورخہ ۳ محرم ۱۳۵۶ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۳۷ء | نمبر ۶۳ |
|---|---|---|---|---|

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶- مارچ - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ نقرس کی تکلیف اب خدا تعالےٰ کے فضل سے کم ہے ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے - احباب دعائے صحت کریں ۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال لاہور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے جملہ مبلغین مقررہ حلقوں میں تبلیغ کی غرض سے روانہ کر دیئے گئے ہیں۔

جناب میر قاسم علی صاحب اپنی اہلیہ صاحبہ کو لاہور سے واپس لے آئے ہیں - مگر بیماری میں افاقہ نہیں ہوا - احباب دعائے صحت کریں ۔

سید محمد اسمٰعیل صاحب سپرنٹنڈنٹ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی اہلیہ صاحبہ اور پوتی بیمار ہیں - دعائے صحت کی جائے ۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### خوشی سے اُچھلو - کہ آج تمہاری تازگی کا دِن آگیا

"اے مسلمانو! اگر تم سچے دل سے حضرت خداوند تعالےٰ اور اس کے مقدس رسول علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہو - اور نصرت الٰہی کے منتظر ہو - تو یقیناً سمجھو - کہ نصرت کا وقت آگیا - اور یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں - اور نہ کسی انسانی منصوبہ نے اس کی بنا ڈالی - بلکہ یہ وہی صبح صادق ظہور پذیر ہو گئی ہے - جس کی پاک نوشتوں میں پہلے سے خبر دی گئی تھی - خدا تعالےٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا - قریب تھا - کہ تم کسی مہلک گڑھے میں جا پڑتے - مگر اس کے باشفقت ہاتھ نے جلدی سے تمہیں اٹھا لیا - سو شکر کرو - اور خوشی سے اُچھلو - جو آج تمہاری تازگی کا دن آگیا - خدا تعالےٰ اپنے دین کے باغ کو جس کی راستبازوں کے خونوں سے آبپاشی ہوئی تھی - کبھی ضائع کرنا نہیں چاہتا - وہ ہرگز یہ نہیں چاہتا - کہ غیر قوموں کے مذاہب کی طرح اسلام بھی ایک پرانے قصوں کا ذخیرہ ہو - جس میں موجودہ برکت کچھ بھی نہ ہو - وہ ظلمت کے کامل غلبہ کے وقت اپنی طرف سے نور بھیجتا ہے - کیا اندھیری رات کے بعد نئے چاند کے چڑھنے کی انتظار نہیں ہوتی - کیا تم سلخ کی رات کو جو ظلمت کی آخری رات ہے - دیکھ کر حکم نہیں کرتے - کہ کل نیا چاند نکلنے والا ہے - افسوس کہ تم اس دنیا کے ظاہری قانون قدرت کو تو خوب سمجھتے ہو - مگر اس روحانی قانون فطرت سے جو اسی کا ہم شکل ہے - بکلی بے خبر ہو۔"

(ازالۂ اوہام صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بنارس میں جلسہ سیرت النبیؐ

### ایک احمدی نوجوان کا سنسکرت میں لیکچر

۱۴ مارچ ۱۹۳۷ء کو زیرِ اہتمام انجمن احمدیہ بنارس جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بصدارت مولوی خلیل احمد صاحب عرف بابا خلیل اس منعقد ہؤا۔ جس میں مسلمانوں کے سب فرقوں کے لوگوں کے علاوہ ہندو بھی شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں مندرجہ ذیل لیکچراروں کے لیکچر ہوئے پیر نبی احمد صاحب۔ پنڈت گوپال شاستری صاحب پروفیسر دویا پیمو صاحب پنڈت رام کرپال صاحب پانڈے۔ پنڈت بھولا شنکر صاحب۔ حکیم یار محمد صاحب پنڈت اوم داس صاحب بعد ازاں مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب احمدی شاستری نے سنسکرت میں برجستہ اور روانی کے ساتھ تقریر کی۔ جس کا اردو میں ترجمہ صاحب صدر نے پُر اثر انداز میں سنایا۔ مسلمانوں اور غیر مسلموں پر اس تقریر کا بہت اثر ہؤا۔ بعض نے کہا ہم نے آج تک اس طرح سنسکرت میں تقریر کرتے کسی ہندو پنڈت کو بھی نہیں دیکھا۔ غرض اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ خیر و خوبی اور کامیابی کے ساتھ ختم ہؤا۔ (نامہ نگار)

## پیر شو بیاموز

ہمارے ملک میں عام طور پر لوگوں کا گزارہ زراعت پر ہے۔ مگر موجودہ نرخوں کے گر جانے کی وجہ سے چونکہ زمیندار طبقہ نہائت تکلیف دہ حالات میں سے گزر رہا ہے۔ اس لئے میں نے اس بات کی طرف توجہ کی ہے۔ کہ مشورہ سے زمینداروں کی مدد کی جائے۔ پس جو زمیندار بڑے یا چھوٹے اپنے کام میں دقت محسوس کر رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ مجھ سے خط و کتابت کریں حسب توفیق و علم مفید مشورہ دیا جائے گا۔ پیر شو بیاموز نہائت عمدہ مقولہ ہے۔

بعض زمیندار دوست خیال کرتے ہیں۔ کہ وہ اس پیشہ کے ماہر ہیں۔ اس لئے دوسروں سے مشورہ لینے کی ضرورت نہیں۔ مگر یہ محض نفس کا دھوکہ ہے۔ مشورہ اسلامی اصول میں سے ایک اہم اصل ہے۔ اور یہ ہو سکتا ہے۔ کہ ایک ماہر فن غلطی کر رہا ہے۔ مگر ایک انجان سے مشورہ لینے پر وہ غلطی درست ہو جائے۔ اسی لئے کہا گیا ہے۔ کہ بوڑھے ہو کر بھی دوسرے لوگوں سے صلاح و مشورہ لیتے رہو۔ اور نئے نئے تجربے کرنے کی کوشش کرو۔ ہم چاہتے ہیں۔ کہ جس طرح اللہ تعالےٰ کے فضل سے احمدیوں نے روحانی اور اخلاقی ترقی کی ہے۔ اسی طرح وہ اپنے کسب میں بھی دوسرے لوگوں سے بالا رہیں۔ اور جب کوئی نووارد احمدی گاؤں میں داخل ہو۔ تو اس گاؤں کی فصلوں کی عمدگی۔ اور جانوروں کی صحت اور کاشت کاروں کے چہرے چمک لباس کی صفائی وغیرہ بتلا رہی ہو۔ کہ وہ احمدیوں کا گاؤں ہے۔

فتح محمد سیال قادیان

# تحریکِ جدید کا چندہ دوست جلد سے جلد ادا کریں

## حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

بعض نہائت اہم ضروریات کی وجہ سے اور تحریکِ جدید کی جائداد خریدنے کی وجہ سے تحریکِ جدید کا چندہ ختم ہو رہا ہے۔ اور کام کے رُکنے کا احتمال ہے۔ ابھی گذشتہ دو سالوں کا بھی پچیس ہزار کے قریب روپیہ دوستوں کے ذمہ باقی ہے جس کی نہ معافی انہوں نے لی ہے۔ اور نہ ادا کیا ہے۔ اس سال کی آمد بہت ہی کم ہے تین ماہ میں صرف بیس ہزار کے قریب روپیہ آیا ہے۔ حالانکہ چالیس ہزار سے اوپر آچکنا چاہیئے تھا۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس سال انہوں نے اپنی خوشی سے غیر معمولی مالی بوجھ اپنے سر لیا ہے۔ اور اس کے لئے غیر معمولی احتیاط اور غیر معمولی قربانی کی ضرورت ہے۔ پس ہر جگہ کی جماعتوں کو چاہیئے خاص زور دے کر چندۂ تحریک کی وصولی کی کوشش کریں۔ اور زائد کارکن جو کام کر کے چندہ کے علاوہ ثواب حاصل کرنا چاہیں مقرر کر کے وصولی کے کام کو وسعت دیں۔ اس وصولی کا اثر صدر انجمن احمدیہ کے چندوں پر نہیں پڑنا چاہیئے۔ بلکہ حقیقی قربانی اور ایثار سے کام لے کر سارے بوجھ جماعت کو اٹھانے چاہئیں۔ تا اللہ تعالےٰ کی نصرتیں اور اس کے فضل نازل ہوں۔ اور اسلام کی کشتی منجھدار سے نکل کر اپنی منزلِ مقصود کی طرف روانہ ہو۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار:۔ میرزا محمود احمد

**درخواست ہائے دعا:** (۱) بندہ امسال ایک امتحان میں شمولیت کا ارادہ رکھتا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار عبد الرحمن بی کام نئی دہلی (۲) چودھری ظہور احمد صاحب متعلم سیکنڈ ایر ایس۔ ای۔ کالج بہاولپور کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی جائے خاکسار محمد اسحاق سیالکوٹی قادیان (۳) میری بچی سعیدہ اختر کی صحت کے لئے احباب دعا کریں۔ خاکسار راشد و کمیل پونچھ (۴) محمد شریف صاحب کی ہمشیرہ حمیدہ بیگم بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۳ محرم ۱۳۵۶ھ

# مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء میں پیش ہونے والے اہم امور

ماہ رواں کے آخری ہفتہ میں منعقد ہونے والی مجلس مشاورت کا ایجنڈا بیرونی جماعتوں کو بھیجا جا چکا ہے۔ تاکہ جماعتیں ایجنڈا میں درج شدہ امور پر غور و خوض کرنے کے بعد مجلس مشاورت میں اپنی طرف سے ایسے اصحاب کو بھیج سکیں۔ جو ان معاملات کے متعلق ان کی نمائندگی کا حق ادا کریں۔ اور اپنا صحیح مشورہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کر سکیں۔

شائع شدہ ایجنڈا میں سب سے اہم چیز جماعت کی مالی حالت کی ترقی کے متعلق سب کمیٹی نظارت بیت المال کی ان تجاویز پر غور کرنا ہے۔ جو اکتوبر ۱۹۳۶ء کی مجلس میں پیش کی گئیں۔ مگر قلت وقت کی وجہ سے زیرِ غور نہ لائی جا سکیں۔ چونکہ مسلسل کئی سالوں سے یہ صورت چلی آ رہی ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ کے صیغوں کے سالانہ اخراجات سالانہ آمدنی کی نسبت بڑھ جاتے ہیں۔ اور اس طرح قرضہ کی ایک بہت بڑی رقم ہو چکی ہے اس لئے ضروری ہے۔ کہ جہاں احباب جماعت کو پہلے سے زیادہ مالی قربانی کرنے کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اور جو لوگ انفاق فی سبیل اللہ میں سست ہیں۔ انہیں چست بنایا جائے۔ وہاں ایسی تجاویز پر بھی عمل کیا جائے۔ جو جماعت کی مالی حالت کو مضبوط اور بہتر بنانے کا موجب ہو سکیں۔

اس سلسلہ کی سب سے ضروری بات یہ ہے۔ کہ جماعت میں سے بے کاری کو دور کیا جائے۔ اگر اس وقت تک جماعت کے تمام افراد نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان خطبات اور ارشادات کو لوحِ دل پر کندہ کر لیا ہوتا۔ جو بے کاری کے انسداد کے لئے حضور ایک عرصہ سے فرما رہے ہیں۔ تو اب اس سوال کو اٹھانے اور مجلس مشاورت کا ایک اہم موضوع بنانے کی ضرورت ہی پیش نہ آتی۔ مگر افسوس جماعت کے بے کار طبقہ نے باوجود سخت مشکلات اور تکالیف میں مبتلا ہونے کے ابھی تک پوری توجہ نہیں کی۔ اور باکار اصحاب نے توجہ دلانے میں پوری کوشش نہیں کی۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی جماعت میں بے کاروں کی وہی حالت ہے۔ جو پہلے تھی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مرض کی اصل جڑ اور اس کے اصل باعث کو جو یہ ہے۔ کہ عام طور پر معمولی کام کرنا عار سمجھا جاتا ہے۔ اور کچھ نہ کچھ کرنے کی نسبت بالکل کچھ نہ کرنا اچھا خیال کیا جاتا ہے۔ دُور کرنے کے لئے یہاں تک ارشاد فرمایا تھا۔ کہ اگر کوئی بے کار ایک پیسہ بھی کما سکتا ہے۔ تو اُسے ضرور کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اگر کچھ بھی نہ ملے تو بھی بے کار نہ رہنا چاہیئے۔ بلکہ مفت کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کام کرنے۔ اور مشقت برداشت کرنے کی عادت بے کاری کی لعنت سے ہزار درجہ اچھی ہے۔ اور کسی نہ کسی وقت ضرور نتیجہ خیز ثابت ہوتی ہے۔ مگر جہاں تک ہمیں معلوم ہوا ہے۔ بہت کم لوگوں نے اس گراں مایہ نصیحت کو آویزۂ گوش بنایا۔ اور اس پر عمل کیا ہے۔ حالانکہ یہ اس انسان کی فرمودہ ہے۔ جس کے ہر ارشاد کی تعمیل کرنا ہر احمدی کا اولین فرض ہے۔ اور جس کی خاطر عزیز سے عزیز چیز قربان کر دینا۔ اور بڑی سے بڑی مشقت برداشت کر لینا عین سعادت۔ اور دین و دُنیا کی کامیابی کا موجب ہے۔

پھر حضور نے نوجوانانِ جماعت کو محنت و مشقت کا عادی بنانے اور اس میں کوئی عار نہ سمجھنے کے لئے زبانی ہی تلقین نہیں فرمائی۔ بلکہ باوجود کمزوری اور نقاہت کے اور باوجود مہماتِ عظیمہ میں دن رات کی مصروفیت کے۔ ایک شارع عام تیار کرنے کے لئے اپنے ہاتھ میں کدال لے کر خود مٹی کھودی۔ اور ٹوکری اٹھا کر مٹی ڈھوئی۔ مگر افسوس کہ اکثر نوجوانوں کے بے حس قلوب میں حضور کا یہ اسوہ بھی حرکت نہ پیدا کر سکا۔ اور ان کی سمجھ میں اتنی موٹی بات نہ آئی۔ کہ وہ عظیم الشان انسان جس کی خدا۔ اور اس کے رسول حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تعریف فرمائی ہے۔ جسے خدا تعالیٰ نے غیر معمولی صفات عطا فرمائی ہیں۔ جب اپنے ہاتھ سے مٹی کھود سکتا ہے۔ اور مٹی کی بھری ہوئی ٹوکری اٹھا کر اس لئے گڑھے میں ڈالتا ہے۔ کہ راستہ چلنے والوں کے لئے آسانی پیدا ہو۔ تو انہیں بے کار رہنے کی بجائے محنت و مشقت کا کیسا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔

غرض اس بارے میں بے حد سستی اور کوتاہی ہوئی ہے۔ اور اب جبکہ یہ معاملہ مجلس مشاورت میں پیش ہونے والا ہے تمام نمائندگان کو اس بارے میں اپنے اپنے ہاں کے ضروری معلومات حاصل کر کے آنا چاہیئے مثلاً (۱) یہ کہ فلاں جماعت نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں بے کار لوگوں کو کام پر لگانے کے لئے کیا کوشش کی۔

(۲) کتنے بے کاروں نے اس کوشش کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا۔ اور کس کس نے کس کام کو اپنی شان کے خلاف سمجھ کر اس کے کرنے سے انکار کیا۔ اور بے کار رہنا پسند کیا جماعت نے بے کاروں کی اس ذہنیت کو بدلنے کے لئے کیا کوشش کی۔ اس قسم کے معلومات پیش کرنے سے امید ہے آئندہ کے لئے مؤثر طریقِ عمل بآسانی تجویز کیا جا سکے گا۔ اور اس کوتاہی کا ازالہ ہو سکے گا۔ جو اس وقت تک ہو چکی ہے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے ہندوستان میں تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ ہر اہم مقام پر تبلیغی مراکز قائم کئے جائیں۔ چونکہ جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت ہی یہ ہے۔ کہ وہ نور جسے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اس زمانہ میں نازل کیا اسے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائے اس لئے ہر اس تجویز پر جو تبلیغ احمدیت کو وسعت دینے والی ہو۔ لبیک کہنا ہمارا فرض ہے۔ لیکن ظاہر ہے۔ کہ کوئی اعلیٰ سے اعلیٰ اور بہتر سے بہتر تجویز اس وقت تک کارگر نہیں ہو سکتی۔ جب تک اس پر عمل نہ کیا جائے۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی پیش کردہ تجویز منظور ہو یا نہ ہو تبلیغ احمدیت میں پہلے سے زیادہ سرگرمی پیدا کرنے کی ازحد ضرورت ہے۔ اور اس بارے میں کوتاہی سخت نقصان رساں۔ امید ہے۔ کہ احباب مجلس مشاورت میں اس امر کو خاص طور پر پیش نظر رکھیں گے۔ اور اشاعتِ احمدیت کے لئے غیر معمولی جوش سے لبریز ہو کر واپس جائیں گے اور اپنی جماعت کے تمام اصحاب کو تبلیغ میں مصروف رکھنے کی کوشش کریں گے۔

نظارت بیت المال کی طرف سے بجٹ کے علاوہ ایک تجویز یہ پیش ہوگی۔ کہ آئندہ ان خواتین سے بھی پوری شرح سے چندہ وصول کیا جائے۔ جن کی کوئی آمدنی ہو۔ خواہ خاوند کی طرف سے ان کے جیب خرچ کی صورت میں۔ یا کسی اور ذریعہ سے۔

اس تجویز کے متعلق ہم نے کئی بار احمدی خواتین کو اظہار رائے کی دعوت دی۔ پے بہ پے اعلانات کئے گئے۔ مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ اب جبکہ یہ معاملہ مجلس مشاورت میں پھر پیش ہو رہا ہے۔ احمدی خواتین کو اس بارے میں قربانی و ایثار کا وہ نمونہ دکھانا چاہیئے۔ جو ان کے شایانِ شان ہے۔

# قرآن، حدیث اور بائبل میں مسیح موعود کے وقت میں طاعون کی پیشگوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیش فرمودہ بائبل کے حوالے

گذشتہ قسطوں میں ثابت کیا جا چکا ہے۔ کہ قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں یہ پیشگوئی موجود ہے۔ کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا اپنی صداقت میں طاعون کو پیش کرنا بالکل صحیح ہے اب اس بات کا ثبوت دیا جاتا ہے۔ کہ بائیبل میں بھی یہ پیشگوئی مذکور ہے۔ کہ مسیح کی دوبارہ آمد کے وقت طاعون پڑے گی۔ ہمارا دعوےٰ ہے۔ کہ وہ تمام حوالجات جو حضرت مسیح کی دوبارہ آمد یا طاعون کی پیشگوئی کے ثبوت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اپنی کتب میں دئے بالکل صحیح ہیں۔

### متنازعہ فیہ حوالجات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مندرجہ ذیل حوالے بائیبل سے پیش کئے ہیں۔ جن میں حضرت مسیح کی دوبارہ آمد کے ذکر کے ضمن میں طاعون کی پیشگوئی مذکور ہے۔ زکریا ۱۴/۱۲ انجیل متی ۲۴/۷ مکاشفات ۲۲/۸ ان کی صحت کا ثبوت دینے سے پہلے معترضین سے یہ پوچھنا چاہئیے۔ کہ کیا آپ پر بائیبل حجت ہے یا قرآن کریم اور احادیث نبی صلے اللہ علیہ وسلم۔ جب قرآن کریم اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال سے کھلے طور پر پتہ چلتا ہے۔ کہ مسیح موعود کے وقت ضرور طاعون پڑے گی۔ اور پڑی بھی ہے تو پھر ان کو چھوڑ کر ایک مسلمان کہلانے والے کا کیا حق ہے۔ کہ وہ بائیبل کی طرف رجوع کرے۔ پس معترضین کے اعتراض کی حقیقت اسی بات سے کھل جاتی ہے۔ کہ ان کا یہ اعتراض کرنا محض شرارت اور حق پوشی کے طور پر ہے۔ ورنہ وہ حقیقت حال سے آگاہ ہیں۔ اگر نہیں تو کیا وجہ ہے۔ کہ ایک ایسی بات کا جس کی ہماری مقدس کتاب قرآن کریم اور احادیث نبویہ شاہد ناطق ہیں۔ اس کا انکار کیا اور کرایا جاتا ہے۔

### بائیبل میں طاعون کا ذکر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بائیبل کے جو حوالے پیش کئے ہیں۔ ان کے متعلق ایک ضروری بات یہ یاد رکھنی چاہئیے۔ کہ عیسائی صاحبان آئے دن بائیبلوں میں ترمیم و تنسیخ کرتے رہتے ہیں۔ اور خاص کر وہ حوالے جن سے اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔ ان میں کتر بیونت کرتے رہتے۔ بلکہ ان کو بالکل نکال رہے ہیں۔ اس وجہ سے وہ بائبلیں دیکھنی چاہئیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی بعثت سے قبل شائع ہو چکی ہیں۔ ان میں طاعون کی پیشگوئی بصراحت مذکور ہے۔ مری کا لفظ بعد کی بائیبلوں سے نکالا گیا ہے۔ چنانچہ بائیبل مطبوعہ ۱۸۵۷ء اور ۱۹۰۸ء میں مری کا ذکر موجود ہے۔ لکھا ہے:۔

"وہ مری کہ جس سے خداوند ساری قوموں کو جو یروشلم پر چڑھ آئیں مارے گا"

پھر اسی باب میں آگے لکھا ہے "ان پر وہ مری ہوگی" اور گھوڑوں اونٹوں اور گدھوں اور سب حیوانوں کو جو ان لشکر گاہوں میں ہونگے۔ اسی طرح مری پڑے گی" اور جیتا پانی یروشلم سے ظاہر ہوگا"

اس میں مسیح موعود کے وقت کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ گویا اس دن ساری قومیں اکٹھی ہو کر یوروشلم یعنی مسیح موعود کے نزول کی بستی کے جو آواز اور نور نکلے گا۔ اس کو مٹانے کی کوشش کرینگی۔ لیکن واللہ متم نورہٖ کے مطابق خدا تعالےٰ اپنے مسیح کو فتح دے گا۔ اور اس کے دشمن مری یعنی طاعون سے ہلاک ہونگے۔ اور خدا کا مسیح اس بستی سے اپنی تمام شان کے ساتھ دنیا پر چمکیگا۔

### پہلا ثبوت

اس بات کا پہلا ثبوت کہ اس جگہ مسیح موعود کے زمانے کے متعلق پیشگوئی ہے۔ یہ ہے۔ کہ ان آیات کے سیاق و سباق میں وہ علامات مذکور ہیں۔ جو مسیح موعود کے نازل ہونے سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وابستہ فرمائی ہیں۔ مثلاً حضور نے فرمایا ہے۔ کہ ان دنوں چاند اور سورج کو اکٹھا گرہن لگے گا۔ اور اجرام فلکی میں طرح طرح کے تغیرات واقعہ ہونگے۔ اس جگہ بھی بارہویں آیت سے قبل لکھا ہے۔

"اس دن ایسا ہوگا۔ کہ نفیس اجرام فلکی کی روشنی نہ ہوگی۔ پر نہایت کثیف تاریکی ہوگی۔ پر ایک دن ایسا ہوگا۔ جو خداوند کریم کو معلوم ہے۔ وہ تو دن اور رات نہ ہوگا۔ بلکہ یوں ہوگا۔ کہ شام کے وقت روشن ہوگا"

گویا صاف الفاظ میں اجرام فلکی کے تغیرات اور سورج و چاند کے گرہن کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد پر پوری ہوئی۔

### دوسرا ثبوت

دوسرا ثبوت اس کا یہ ہے۔ کہ انجیل میں بھی حضرت مسیح علیہ السّلام نے اپنی دوبارہ آمد کے نشانات بتاتے ہوئے پیشگوئی فرمائی ہے۔ کہ سورج اور چاند کو گرہن لگے گا۔ اور مری پڑے گی۔ کال پڑیں گے وغیرہ

پس حضرت مسیح علیہ السّلام کا بیان بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اس جگہ آخری زمانہ کے مسیح کی آمد کے نشانات بتائے گئے ہیں۔

### تیسرا ثبوت

تیسرا ثبوت یہ ہے۔ کہ یہ پیشگوئی صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں پوری ہوئی ہے۔ بیشک پہلے بھی طاعون پڑتی رہی ہے۔ لیکن اس شدت کے ساتھ جس طرح پیشگوئی کے الفاظ ظاہر کرتے ہیں۔ سوائے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے زمانہ میں کبھی نہیں پڑی۔ چاند سورج کا گرہن اور اجرام فلکی کے تغیرات بھی سوائے اس زمانہ کے کبھی اس طرح ظہور پذیر نہیں ہوئے۔ اور نہ ہی بیت المقدس پر کبھی اس طرح سے ساری قوموں نے حملہ کیا۔

پس اگر یہ پیشگوئی اس زمانہ کے علاوہ کسی اور زمانہ کے متعلق تھی۔ تو تاریخی لحاظ سے بتایا جائے کہ کب یہ پوری ہوئی۔ اور کب تمام قومیں متفق ہو کر یوروشلم یعنی بیت المقدس پر چڑھیں۔ اور سب ہلاک ہوئیں۔

اس لحاظ سے بھی ماننا پڑتا ہے کہ یہ پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہی وابستہ تھی جو پوری ہوگئی۔ اور جو پیشگوئی اپنے الفاظ کے مطابق پوری ہو جائے۔ اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہوسکتی۔

### ایک شبہ کا ازالہ

کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ پیشگوئی میں مری کے الفاظ ہیں۔ طاعون کا لفظی طور پر ذکر نہیں ہے۔ ایسے معترض کو انگریزی بائیبل میں سے لفظ پلیگ نکال کر دکھانا چاہئیے جہاں لکھا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"And this shall be the plague where with the Lord wile mite all the the people"

زکریا

باب ۱۴- آیت ۱۲-

## حضرت مسیح موعودؑ کا پیش فرمودہ

## دوسرا حوالہ

دوسرا حوالہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش فرمایا ہے وہ متی ۲۴/۸ ہے۔ اس کے متعلق بھی مخالفین کہتے ہیں۔ متی میں کسی جگہ طاعون کا ذکر نہیں۔ حالانکہ ایسا کہنا بائیبل سے لاعلمی کا ثبوت دینا ہے کیونکہ متی ۲۴/۸ میں صاف لکھا ہوا موجود ہے۔ کہ:۔

اس زمانے میں جس میں مسیح نے دوبارہ نازل ہونا ہے " قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ مری۔ اور کال پڑیں گے "

اس حوالے میں بھی اہلِ کتاب نے تحریف سے کام لیا ہے۔ اور موجودہ نئی بائیبلوں سے مری کا لفظ خارج کر دیا گیا ہے۔ اگر کوئی مولوی صاحب دھوکہ دینے کی خاطر ایسی بائیبل پیش کریں۔ جس میں مری کا لفظ موجود نہ ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ وہ محرف شدہ حوالہ پیش کر رہے ہیں۔

## ایک اعتراض کا جواب

بعض مولوی عوام کو اس حوالہ کے متعلق ایک اور طریق سے بھی دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب انہیں اس بات کے قبول کئے بغیر کوئی چارہ نہیں رہتا۔ کہ اس جگہ طاعون کی پیشگوئی ہے۔ تو یہ کہدیتے ہیں۔ کہ یہاں تو مسیح نے جھوٹے نبیوں کے آنے کے نشانات کا ذکر کیا ہے لیکن ان کا یہ کہنا " عذرِ گناہ بدتر از گناہ " کا مصداق ہے۔ کیونکہ سیاق و سباق سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہاں مسیح نے اپنے دوبارہ آنے کے نشانات بطور پیشگوئی بیان فرمائے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

" جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا۔ تو اس کے شاگرد الگ اس کے پاس آکر بولے۔ ہمیں بتا۔ کہ یہ باتیں کب ہوں گی۔ اور تیرے آنے اور دنیا کے آخر ہونے کا نشان کیا ہوگا۔ یسوع نے جواب میں ان سے کہا۔ کہ خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آئیں گے۔ اور کہیں گے۔ کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ اور تم لڑائیاں۔ اور لڑائیوں کی افواہیں سنو گے۔ خبردار۔ گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ ان باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے لیکن اس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم۔ اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ مری اور کال پڑیں گے۔ اور بھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی۔ اس وقت لوگ تمہیں تکلیف دینے کے لئے پکڑوائیں گے۔ اور تمہیں قتل کریں گے۔ اور میرے نام کے سبب ساری قومیں تم سے عداوت رکھیں گی۔ اور اس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے۔ اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور بہتوں کو گمراہ کریں گے۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے کے سبب بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ مگر جو آخر تک صبر کرے گا۔ وہ نجات پائے گا۔ اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی۔ تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ اور اس وقت خاتمہ ہوگا "

اس عبارت سے قطعاً یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ اس جگہ جھوٹے نبیوں کی آمد کے نشانات مراد ہیں۔ حضرت مسیح کے شاگرد ان سے سوال کرتے ہیں۔ کہ یہ باتیں کب ہوں گی۔ اور آپ کے آنے کے کیا نشانات ہیں۔ اس پر حضرت مسیح علیہ السلام نے جواباً ان سے کہا۔ کہ خبردار۔ غور سے سُن لو۔ میرے یہ کہنا۔ کہ وضاحت سے ہمیں آگاہ نہ کیا گیا۔ کوئی تمہیں گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ میرے آنے سے پہلے بہتیرے جھوٹے نبی پیدا ہوں گے۔ لیکن جو نشانیاں میں بتلاتا ہوں۔ جب تک وہ پوری نہ ہوں۔ اس وقت تک میں نہیں آؤنگا اور وہ نشان یہ ہیں۔ کہ دنیا میں بکثرت لڑائیاں ہوں گی۔ اور کثرت سے لوگ جنگوں میں ہلاک ہوں گے۔ اور جو حکومتیں با امن نظر آئیں گی۔ وہ بظاہر تو با امن ہوں گی۔ لیکن درحقیقت ان میں امن نہ ہوگا۔ لیکن خبردار ان مصائب سے گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ ان باتوں کا واقع ہونا ضروری ہے۔ اور میری باتیں ضرور پوری ہوں گی۔ انہی مصائب پر خاتمہ نہ ہوگا۔ بلکہ میری آمد کے قریب اور بعد دنیا میں کال پڑیں گے اور مری یعنی طاعون سے لوگ ہلاک ہوں گے۔ اور بھونچال بھی آئیں گے۔ بلکہ لوگ تمہیں میرے نام کے سبب یعنی میرے قبول کرنے کے سبب تکلیف دیں گے۔ پکڑوائیں گے۔ مقدمے چلائیں گے۔ اور قتل کریں گے۔ اس وقت بہت سے ایسے ہوں گے۔ جو اس امتحان میں پاس نہ ہو سکیں گے۔ وہ مجھ سے علیحدہ ہو کر مجھ سے عداوت کے سبب جھوٹا دعوےٰ کر کے دنیا کو گمراہ کریں گے۔ لیکن آخر تک میرے ساتھ رہنے والے نجاتِ ابدی حاصل کریں گے۔

پس یہاں حضرت مسیح نے جھوٹے نبیوں کی آمد کے نشانات نہیں بتائے۔ بلکہ ضمنی طور پر پیشگوئی فرمائی ہے۔ کہ اس وقت اکثر جھوٹے میرے نام پر دعویٰ کریں گے۔ لیکن کامیاب نہ ہوں گے۔

مذکورہ بالا حوالہ جس عنوان کے ماتحت بائیبل میں درج ہے۔ اس سے بھی معترض کے بے بنیاد اعتراض کی بیخکنی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ لکھا ہے " مسیح کی دوبارہ آمد کے نشانات " اگر جھوٹے نبیوں کی آمد کے نشانات کا ذکر ہوتا۔ تو یہ سرخی اور یہ عنوان ہرگز نہ رکھا جاتا۔ محمد صدیق مولوی فاضل جالندھری

از امرتسر

# اخبار " نور " کے متعلق احباب جماعت احمدیہ کا فرض

میں ممنون ہوں۔ کہ معزز ہمعصر " الفضل " نے اپنے ۱۶ مارچ کے پرچہ میں " نور " کی نسبت ہمدردی کا ایک نوٹ تحریر فرمایا۔ میں نے اپنے مضمون میں یہ لکھا تھا۔ کہ گزشتہ دنوں مجھے چند دوستوں نے یہ لکھا۔ کہ " اخبار نور جو کسی وقت غیر مذاہب میں تبلیغ کا زبردست آرگن تھا۔ اب یہ دیکھ کر تکلیف ہوتی ہے۔ کہ بعض دفعہ ادویہ کے اشتہار کا ذریعہ بن رہا ہے۔ بے شک ایک حد تک یہ بات صحیح ہے۔ مگر اس کی ذمہ داری مجھ پر نہیں۔ بلکہ قوم پر ہے۔ جس نے ایسے بے نظیر تبلیغی حربہ کی جانب سے کافی حد تک آنکھیں پھیر لیں " مگر میرے معزز ہمعصر نے اسے اس رنگ میں ادا فرمایا ہے۔ کہ " وہ لوگ جو اخبار نور کو غیر مذاہب خصوصاً سکھ اور آریہ اخبارات کے مقابلہ میں ایک بہادر سپاہی کے فرائض انجام دیتے دیکھ چکے ہیں۔ ان کا یہ گلہ بالکل بجا ہے۔ کہ اب یہ زیادہ تر ادویہ کے اشتہار کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اور اس شکوہ کی اہمیت تسلیم کرنے کے سوا جناب سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور کو بھی کوئی چارہ نہیں رہا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے اخبار کے تازہ پرچہ میں اس کا اعتراف کیا ہے "

ظاہر ہے۔ معزز ہمعصر کا نتیجہ میرے مضمون سے مختلف ہے۔ میرے مضمون کا یہ مطلب تھا۔ کہ میں مجبوراً اس وقت دوسری طرف رُخ کیا۔ جب قوم نے نور کی طرف سے کافی حد تک آنکھیں پھیر لیں۔ لہٰذا اس کی ذمہ واری مجھ پر نہیں پڑتی۔ اور اب بھی میں نے دوستوں کا گلہ دور کرنے کے لئے ریا[illegible] محبت کے واسطے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ اگر نور کی خریداری چار ماہ تک اکیہزار ہو جائے۔ تو [illegible] قیمت بجائے تین روپے کے ایک روپیہ آٹھ آنے سالانہ ہمیشہ کے لئے ہوگی۔ اور پھر عمر بھر کی کتابیں [illegible] کے لئے مفت دیجائینگی۔ حجم ۱۶ صفحہ ہوگا۔ اور ادویہ کا اشتہار دو صفحوں سے زیادہ نہیں ہوگا۔ [illegible] سے سستا اخبار ایسے وقت میں جبکہ کاغذ گراں ہو چکا ہے۔ کوئی نہیں دے سکتا۔ اب یہ چار ماہ کا عر[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کیا حضرت امام حسین رضؓ کا خُون رنگ لائے گا؟

## اسلام میں خلافت

مذہب اسلام کی تعلیم کے مطابق تمام مسلمانوں کی باگ ڈور خدا تعالےٰ کے منشاء کے ماتحت منتخب خلیفہ کے ہاتھ میں ہونی چاہیئے۔ تاریخ اسلام میں یہ سلسلہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے شروع ہو کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ پر ختم ہوگیا۔ اس کے بعد تاریخ اسلام میں ویسی مثال آج تک قائم نہیں ہوئی اگرچہ حضرت امام حسن رضؓ حضرت معاویہ رضؓ کو خلافت سپرد کرنے میں حق بجانب نہیں تھے۔ تاہم حضرت معاویہ رضؓ کی زندگی کے آخری لمحوں تک حضرت امام حسین رضؓ مندرجہ بالا داد وستد پر قائم رہے۔ لیکن جب یہ پاک امانت حضرت معاویہ رضؓ کے ہاتھوں سے یزید کے پلید ہاتھوں میں منتقل ہوتی دیکھی۔ تو حضرت امام حسین رضؓ بوجوہات ذیل اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔

## حضرت امام حسینؓ کیوں یزید کے خلاف کھڑے ہوئے

(۱) جیسا کہ سنت الٰہیہ ہے۔ خلیفہ کی ذات مسلمانوں کے منتخب نمائندہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ جسے وہ سب سے بہتر سمجھتے ہیں اس کا اس منصب کے لئے انتخاب کرتے ہیں۔ جیسا کہ خلفائے راشدین تھے۔ اول تو حضرت معاویہ رضؓ خود اس اصل کے مطابق نہ خلیفہ منتخب ہوئے۔ نہ ان کا یہ دعوےٰ تھا۔ حضرت علی رضؓ کے بعد خلافت کی یہ تقسیم حضرت امام حسن رضؓ اور حضرت معاویہ میں ہو رہی تھی۔ کہ حضرت امام حسن رضؓ نے مسلمانوں کے دو گروہوں کو اتلافِ جان کے خیال سے بچانے کے لئے اپنا دعوےٰ خلافت ترک کر دیا۔ اب حضرت معاویہ کامیاب ہو گئے۔ مگر اسی رنگ میں کہ آپ کی مزعومہ خلافت کا پلڑا حضرت امام حسن کے ترک دعوےٰ کی وجہ سے بھاری ہوگیا۔ ورنہ آپ منتخب خلیفہ نہ تھے۔ اس کے بعد یزید کے پاس خلافت باپ نے اسی طرح منتقل کر دی۔ جس طرح شخصی حکومتیں بیٹوں کو ورثہ میں مل جایا کرتی ہیں۔ حضرت معاویہ رضؓ کا یہ طریق نہایت ناموزون تھا۔ پس حضرت امام حسین رضؓ کے یزید کے خلاف کھڑے ہونے اور اس کی خلافت قبول نہ کرنے کی یہی وجہ یہ ہے۔ کہ یزید غاصب تھا۔ برحق خلیفہ نہ تھا؛

(۲) یزید نہ صرف منتخب خلیفہ نہ ہونے کے سبب خلافت کا اہل نہیں تھا۔ بلکہ وہ شرعاً مسلمان کہلانے کا بھی مستحق نہ تھا۔ کیونکہ اس کی ذات میں وہ منہیات پائی جاتی تھیں۔ جنہیں مذہب اسلام قطعاً گوارا نہیں کرتا۔ گویا ایسی حالت میں یزید کا تختِ خلافت پر متمکن ہونا اس بات کا ثبوت تھا۔ کہ اب یا آئندہ اس پاک امانت کا نزول یزید پلید جیسے ناپاک شخص پر بھی ہو سکتا ہے۔ یہ نہ صرف خلافت کی حرمت و عظمت کو خاک میں ملانے کے مترادف تھا۔ بلکہ مذہب اسلام اور بانیٔ اسلام اور صحابہ کی ہتک بھی تھی۔ اس لئے خلافت کی برگزیدگی اور تقدیس قائم رکھنے کے لئے بھی حضرت امام حسین کا یزید کے خلاف اٹھنا مذہب اسلام کے قیام و بقا کے لئے ضروری تھا؛

(۳) بعض اور غیور مسلمان بھی تھے۔ جو یزید کی خلافت کا جوا اپنی گردن پر نہ رکھنا چاہتے تھے۔ بلکہ اس کے خلاف جہاد پر آمادہ تھے۔

(۴) خلیفہ کی ذات دوسروں کے لئے بطور نمونہ ہوتی ہے۔ یزید ایسی قماش کی شخصیت کو تختِ خلافت پر جاگزیں دیکھنا ظاہر کرتا تھا۔ کہ مذہب اسلام اس وقت یزید سے بہتر کوئی انسان نہیں رکھتا۔ اور اس کا بُرا اثر دنیا پر پڑنا لازم تھا۔ لہذا اس لحاظ سے بھی یزید کا عزل ضروری تھا۔

ہمچو قسم نیک اور پاک جذبات کی فراوانی کے جوش میں حضرت امام حسین رضؓ نے اول یزید کی خلافت کے قبول کرنے سے انکار کیا۔ دوسرے کوشش کی۔ کہ یزید تختِ خلافت سے دستبردار ہو جائے۔ کوفہ والوں کے قریب میں آکر آپ نے کوفہ کی بیعت خیز زمین میں اپنے مقدس ارادوں کی تکمیل کے لئے قدم رکھا ہی تھا۔ کہ یزید کی خون آشام فوجوں نے آپ کے گرد حلقہ ڈال لیا۔ کوفی اس مصیبت اور ہلاکت میں حضور اور حضور کے رفقا کو تن تنہا چھوڑ کر گھروں میں چھپ گئے۔ اور ان کا جو حال ہوا اس کا سب کو علم ہے۔

آقائے ہر دوسرا رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد کی غرض ہزارہا سال سے غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے لوگوں کو نجات دلا کر حریت و مساوات کے پلیٹ فارم پر کھڑا کرنا بھی تھی۔ اپنی حیاتِ طیبہ میں حضور نے اس نمونہ کو قائم کر کے دکھا دیا۔ جس کی حضور کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لے کر حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ تک تقلید کی گئی؛

اس وقت یزید کا تختِ خلافت پر غاصبانہ قبضہ کر لینا آقائے نامدار کی مبارک آمد کی غرض کو باطل کرنے کے مترادف تھا۔ لہذا بجائے اس کے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ یزید کو اس کے ناپاک ارادوں میں کامیاب ہونے دیں۔ حضور یزید کو اس کے مشؤمہ منصوبوں میں ناکام رکھنے کے لئے اور اسے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد کی غرض کے بطلان میں ناکام رکھنے کے لئے کوفہ کی سرزمین کی طرف چل پڑے؛

ممکن تھا اس وقت اگر یزید کی بجائے کوئی اور ہوتا۔ تو حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنے برادر اکبر حضرت امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی طرح اسے خلافت سونپ دیتے۔ کیونکہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہٗ کو خلافت اپنے لئے درکار نہ تھی بلکہ آپ کا یزید کے خلاف اٹھنا صرف اسی لحاظ سے تھا۔ کہ یزید اس بارِ امانت کے اٹھانے کے نااہل تھا۔ اور مزید برآں اس کی ذات سے ملتِ اسلامیہ کے نقصان کا اندیشہ تھا۔ مگر افسوس ملتِ اسلامیہ کا کثیر حصہ اس حقیقت کے سمجھنے سے قاصر رہا۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ایسے لوگوں کی حماقت کے عواقب ہم آج تیرہ سو صدیاں گزرنے کے بعد بھی محسوس کر رہے ہیں؛

## کفرانِ نعمت کی سزا

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور خاندانِ نبوت کے اکثر افراد ظالم یزید کے مظالم کا نشانہ بن گئے اگر خدا تعالےٰ چاہتا۔ تو حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر جو ظلم کیا گیا۔ اس کے بدلے تمام مسلمانوں کو نسیاً منسیا کر دیتا۔ مگر اس حکیم مطلق نے مسلمانوں کے اس کفرانِ نعمت کے بدلے اس سے بھی زیادہ سخت سزا مقرر کر رکھی تھی۔ اور پہلی سزا کو اس سے کچھ نسبت ہی نہ تھی۔ جو بنی امیہ کی سلطنت کی شکل میں مسلمانوں کی گردنوں پر مسلط کر دی گئی۔ خلافت کو چھوڑ کر شخصی حکومتوں کا طوق گلے میں ڈالنا لعنت کے طوق سے کم نہیں۔ اور یزید کی حکومت کو لعنت کا طوق کہنے میں کسے عذر ہو سکتا ہے اسی طرح بنی امیہ کی حکومت کے بعد اسلامی دنیا میں جسقدر شخصی حکومتیں قائم ہوئیں وہ مسلمانوں کی بربادی کا

391



Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا باعث بنیں۔

(میں ضمناً اس جگہ غیر مبائعین حضرات کو بھی خلافت کی اہمیت کی طرف متوجہ کرتا ہوں)

## خدائے رحیم کا فضل

کم و بیش تیرہ سو سال کے دن اور رات کا طولانی عرصہ اس واقعہ پر جب گذر چکا۔ تو خدائے قہار کی صفت رحمانیت پھر جوش میں آئی۔ اور اس نے اپنے فضل سے پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ خلافت ہمارے اندر قائم فرمائی۔ اب یہ ہمارا کام ہے کہ اس سے پوری طرح متمتع ہوں۔ اور اس کے فیوض و برکات سے دوسروں کو بھی متمتع کرنے کی مساعی جمیلہ عمل میں لائیں۔

اب زمانہ پلٹ گیا ہے طبیعتیں بدل گئی ہیں۔ شخصی حکومتوں کی فضا دنیا کے لوگوں کے مزاجوں کو راس نہیں آتی۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی آرزو کی تکمیل کے لئے قدرت سامان پیدا کر رہی ہے۔ امید ہے حضرت امامؑ کی قربانی زود یا بدیر بار آور ہو کر رہیگی۔ جس کا راز یزید کی ذات کی شکست میں نہیں۔ بلکہ یزیدی خصلت لوگوں کے عزل اور ان کی طاقتوں کے مسلوب ہونے میں اور ایک ایسے خلیفہ کو قبول کرنے میں ہے جو خدا تعالےٰ کی منشاء کے ماتحت چلے۔ اعلائے کلمۃ اللہ میں مصروف رہے۔ اور اسلام کے غلبہ کے لئے اپنی جماعت کو دن رات مصروف رکھے۔

امیر عالم بی۔ اے پٹیالوی

# سیاسیاتِ عالم کے اہم واقعات

الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے

## روس اور مذہب

تاریخ اس امر پر شاہد ہے۔ کہ جب کسی ملک یا قوم میں جبر و استبداد کا دور اپنی انتہا کو پہونچ جاتا ہے۔ اور طغیان و عصیان کی آندھیاں حق و انصاف پر غلبہ پا کر ابنائے آدم کی اکثریت کا رخ ظلم و جور کیطرف پھیر دیتی ہے۔ تو پھر ان کے اندر سے ہی ردعمل پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جو آہستہ آہستہ اس دورِ جبر و استبداد کی شدت و حدت کو کم کر کے نظام ملکی کو توازن و اعتدال کی حد پر لے آتا ہے۔ اور گو وہ دورِ اعتدال بھی مستقل اور پائیدار نہیں ہوتا۔ کیونکہ اگر وہ پہلے افراط کی سرحدوں سے واپس ہوا تھا۔ تو اب تفریط کی سرحدات کی طرف مائل ہونے لگتا ہے۔ تاہم اس کی وہ استعداد اور خاصیت جو اسے نقطۂ اعتدال کی طرف لانے کا موجب ہوتی ہے۔ بعض مفید نتائج بھی پیدا کر دیتی ہے۔ انقلاب فرانس پر ہی غور کیجئے۔ کون کہہ سکتا ہے۔ کہ یہ ایک غیر متوقع انقلاب تھا۔ اور اس کے ظہور کا سبب محض خارجی اثرات تھے۔ دراصل اس انقلاب کے جراثیم اسی دورِ ظلمت میں موجود تھے۔ جو حکومت اور چرچ کے تمرد و استعلا نے فرانس میں قائم کر رکھا تھا۔ اور ارکان انقلاب والٹیر۔ روسو اور دیگر رو کی انقلابی و تخریبی ذہنیتیں اسی کا ردِّ عمل تھیں۔

روس میں جنگ عظیم کے بعد جو انقلاب رونما ہوا۔ وہ بھی شخصی استبداد کا ردِّ فعل تھا۔ اگرچہ شروع شروع میں یہ دور اپنی میانہ روی کے باعث لوگوں کے لئے مفید ثابت ہوا لیکن بعد میں وہی اپنی انتہا کو پہنچ جانے کے باعث ظلم و جور اور قہر و جبر میں گزشتہ دوائر سے بھی سبقت لے گیا۔ اس میں وحشت و بربریت کے ایسے روح فرسا مظاہرے ہونے لگے۔ جن کے تصور سے ہی انسانی روح کانپ اٹھتی ہے۔ مذہب کے خلاف روس میں جو کچھ کیا گیا اور جس رنگ میں مذہب اور مذہبی آثار کو مٹانے کی کوشش کی گئی۔ اس سے ہر شخص واقف ہے۔ ہر مذہب کے لوگوں کی مقدس عبادت گاہوں کو منہدم کر دیا گیا۔ اور خدا تعالےٰ کی پرستش کے تمام طریق بند کر دئے۔ اور ان لوگوں پر جو اپنے سرِ نیاز کو آستانہ الوہیت پر جھکانے کیلئے مصر تھے۔ اور جن کی زبانیں اپنے خالق و مالک کی مدحت سرائی اور ثناخوانی کے لئے بیتاب تھیں زہرہ گداز مظالم روا رکھے گئے اور انہیں طرح طرح کے مصائب و شدائد کا شکار بنایا گیا۔ جب یہ حالات انتہا کو پہونچ گئے۔ تو ضروری تھا۔ کہ خدا تعالےٰ سے سرکشی کے اس دور کا ردعمل بھی رونما ہو۔ سیاسی میدان میں تو ایک ایسا عنصر پیدا ہو چکا ہے۔ جو روس کے نظام ملکی کو اشتراکیت کے انتہا پسندانہ نظام سے دوبارہ جمہوریت کی طرف لانے کا خواہاں ہے۔ لیکن ماسکو کی ایک تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ حکومت روس مذہب کی مخالفت سے بھی دست کش ہو رہی ہے۔ اور ان تشدد آمیز کارروائیوں میں جو وہ مذہب کے خلاف کر رہی تھی۔ نرمی اور ملائمت اختیار کر رہی ہے۔

ظاہر ہے کہ مذہب کے متعلق حکومت روس کے طریق کار اور مسلک میں جو تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ وہ اسی ردعمل کا نتیجہ ہے۔ جو حکومت کی خلافِ مذہب کارروائیوں کے علے الرغم آہستہ آہستہ عوام کی ذہنیتوں میں رونما ہوا۔ اور کہا جا سکتا ہے۔ کہ اگر حکومت شورائیہ روس نے اپنے سابقہ خلافِ انسانیت مسلک میں تبدیلی پیدا کر لی۔ تو بہیمیت و بربریت کا وہ ابوالہول جو روس نے دنیا کے سامنے کھڑا کر رکھا ہے۔ دور ہو جائے گا ؛

## حبشہ میں نرالا "دورِ انصاف"

جس روز کسی جلے دل حبشی نے حبشہ کے وائسرائے جنرل گریزانی پر بم پھینکا۔ اس سے ایک دن قبل ادیس آبابا میں اطالوی افسروں کے ایک مجمع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے جنرل مذکور نے نہایت معصومانہ انداز میں کہا تھا۔

"آج اٹلی نے حبشہ میں انصاف۔ ترقی۔ صداقت اور عزت کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے"

مگر مزعومہ انصاف کے اس نئے دور کے آغاز پر مشکل سے چوبیس گھنٹے ہی گزرے ہوں گے۔ کہ عدل و انصاف کے وہ مظاہرے کئے گئے۔ کہ خدا کی پناہ۔ بم اندازی کے واقعہ کی خبر جونہی اطالوی فوجیوں تک پہنچی۔ ان کا جذبۂ "انصاف پرستی" جوش میں آگیا۔ ایک ملزم کی بجائے فوراً دو ہزار حبشیوں کو پابجولاں کر لیا گیا۔ اور ان میں سے سینکڑوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔ جن لوگوں کو اس طرح موت کے گھاٹ اتار اگیا۔ ان کے متعلق اتنی بھی تحقیق گوارا نہ کی گئی۔ کہ وہ سازش میں شریک تھے یا نہیں۔ بلکہ ان کو محض اس جرم کی پاداش میں سزائے موت دی گئی۔ کہ ان کے پاس سے لاٹھیاں یا تلواریں وغیرہ برآمد ہوئیں دیکھئے عدل و انصاف کا کیسا اچھوتا طریق ہے۔

## کانگرس اور عہدے

آل انڈیا کانگرس کمیٹی عنقریب اس امر کا فیصلہ کرنے والی ہے۔ کہ صوبجاتی مجالس آئین ساز میں کانگرسی ارکان کو وزارتیں قبول کر لینی چاہئیں۔ یا نہیں۔ کانگرس اس وقت تک اس مسئلہ کے تصفیہ سے پہلوتہی کرتی رہی ہے۔ لیکن اب اسے یہ جام تلخ پینا ہی پڑیگا اگرچہ پنڈت جواہر لال نہرو کا رویہ اس مسئلہ میں وہی معلوم ہوتا ہے۔ جو پہلے تھا یعنی وہ وزارتیں قبول کرنے کے خلاف ہیں۔ لیکن حالات کی رفتار بتاتی ہے۔ کہ کانگرس میں ایسا عنصر روز بروز بڑھ رہا ہے۔ جو وزارتیں قبول کرنے کے حق میں ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ کانگرس کے آئندہ اجلاس میں جو وزارتوں کے ردوقبول کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے عنقریب دہلی میں منعقد ہو گا۔ اسی عنصر کے غلبہ کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ اگر بفرض محال کانگرس کے اس اجلاس نے وزارتوں کو قبول کرنے کے خلاف فیصلہ دیا۔ تو کانگریسیوں میں اختلاف کا پیدا ہو جانا لازمی امر ہے ؛

# تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل تقرریاں ۳۰ اپریل ۱۹۳۸ء تک کے لئے منظور کی جاتی ہیں۔

**پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سندھ**

اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری، سیکرٹری وصایا — منظور احمد صاحب

**محمود آباد اسٹیٹ (سندھ)**

پریذیڈنٹ، سیکرٹری امور عامہ — ملک گل محمد صاحب
سیکرٹری تبلیغ — منشی رحمت علی صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت — مولوی محمد طفیل صاحب
اسسٹنٹ " — مولوی غلام احمد صاحب

**سلیمانکی ہیڈورکس**

پریذیڈنٹ — سید جمعدار محمد خاں صاحب
سیکرٹری مال، " تعلیم و تربیت — مولوی رحمت علی صاحب
سیکرٹری تبلیغ، " امور عامہ — مولوی علی محمد صاحب مسلم
نائب سیکرٹری تبلیغ — منشی عبد الرحیم صاحب

**چوہدر لہ الہ چک ۱۰۸ رکھ ضلع لائل پور**

پریذیڈنٹ — چوہدری اللہ رکھا صاحب
سیکرٹری مال — چوہدری برکت علی صاحب
سیکرٹری تبلیغ، " تعلیم و تربیت — چوہدری غلام حیدر صاحب
نائب سیکرٹری تبلیغ، " تعلیم و تربیت — مستری علم الدین صاحب

**تبدیلی** جماعت احمدیہ مظفر گڑھ کے سیکرٹری مال منشی غلام رسول صاحب وہاں سے تبدیل ہو گئے ہیں۔ اس لئے جماعت نے ان کی جگہ منشی غلام احمد صاحب کو منتخب کیا ہے۔

ناظر اعلیٰ

# ایک اشتہار ٹریکٹ کی صورت میں

مولوی ابوالفضل محمود صاحب قادیان نے حال میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا ایک اشتہار جسکا حضور نے "تبصرہ" نام تجویز فرمایا تھا رسالہ کی صورت میں شائع کیا ہے۔ ۲ غذ

# ایگریکلچرل کالج لائلپور میں ایک سالہ نصاب تعلیم

یہ امر واقفیت عامہ کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ان دو ششماہی نصابوں کی بجائے جو پنجاب ایگریکلچرل کالج لائلپور میں یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر اور یکم اکتوبر سے ۳۱ مارچ تک ہر سال منعقد کئے جاتے تھے حکومت پنجاب (وزارت زراعت) نے ایک سالہ نصاب منظور فرمایا ہے تاکہ اس میں زراعتی کاموں کے متعلق سالم ایک سال تک تربیت دی جا سکے۔ لہذا ایک سال میعاد کی آنرز ورنیکولر جماعت پنجاب ایگریکلچرل کالج لائل پور میں یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے جاری کی جائے گی۔

نیز فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جو پنجابی طالب علم اس جماعت میں شامل ہو اس سے ایک روپیہ ماہوار فیس وصول کی جائے پنجاب سے باہر کے طلبا رکو ۵ روپیہ ماہوار فیس ادا کرنی پڑے گی۔ لیکن انہیں صرف اسی صورت میں داخل کیا جا سکے گا۔ جب پنجابی طلب رکافی تعداد میں داخل ہونے کی غرض سے نہ آئیں داخلہ کیلئے درخواستیں صاحب پرنسپل پنجاب ایگریکلچرل کالج لائلپور کی خدمت میں فوراً ارسال کر دینی چاہئیں۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# بعدالت جناب شیخ عبد الحمید صاحب

## بی۔ اے ایل ایل بی سب جج درجہ چہارم بھکر

لدھو ولد رشا کر ذات اداں ساکن چاہ جان۔ داخلی موضع غلاماں تحصیل بھکر

بنام

سلطان ولد ملوک ذات جٹ ترگڑ ساکن چاہ ترگڑاں والا۔ جیونہ ولد دادو ذات پادلی۔ حیات خان ولد اشرف خان ذات پٹھان سکنہ چاہ دادو صاحب داد خان ولد شیرن خان ذات پٹھان۔ مہر خان ولد دوست محمد خان اقوام پٹھان سکنائے چاہ رودمی داخلی حد غلاماں تحصیل بھکر ۔۔۔ مدعا علیہم بذاتہٖ و نیز بطور نمائندگان دیگر مالکان موضع غلاماں تحصیل بھکر مندرجہ فہرست بشمول عرضی دعویٰ۔

دعویٰ استقرار یہ بدیں مضمون کہ مدعی اراضی کھیوٹ ۲۰/۲۴ کھتونی ۷۸۶ نمبر خسرہ ۷ ۵۴ تعدادی ۱۲ کنال ۱۶ مرلہ مندرجہ مثل حقیقت بندوبست قانونی دوم جس کو جمعبندی سال ۱۹۳۵ء-۱۹۳۴ء میں اراضی کھیوٹ ۵۹۰ کھتونی ۲۸۶۰ نمبر خسرہ ۵۷۲۸ تعدادی ۱۲ کنال ۱۶ مرلہ منجملہ تعدادی ۱۳۳ کنال واقعہ موضع غلاماں تحصیل بھکر سے ظاہر کیا گیا ہے کا مالک ادنے ہے۔ اور اس کے حصہ شاملات بموجب حصص حسب رسد کھیوٹ لینے کا مستحق ہے۔

اندریں مقدمہ مدعی نے دعویٰ استقرار یہ برخلاف مدعا علیہم مندرجہ مدافعت دائر کیا ہے۔ اور درخواست زیر آرڈر ۱ رول ۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی بدیں مضمون دی ہے کہ ۵ مدعا علیہم مذکورہ بالا کو بذاتہٖ و نیز بطور نمائندگان منجانب تمام دیگر مدعا علیہم مندرجہ فہرست پیروی مقدمہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ لہذا بذریعہ اشتہار زیر آرڈر ۱ رول ۸ ضابطہ دیوانی مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی مالک مندرجہ فہرست منسلکہ عرضی دعویٰ کو مدعا علیہم کے نمائندہ بنائے جانے میں اعتراض ہے۔ تو ۱۷ مئی ۳۷ء کو عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر پیش کرے ۱۳ مئی ۳۷ء

مہر عدالت — دستخط حاکم


# دی کیمل فونٹین قلم

"کیمل" کا فونٹین قلم ہندوستان کے ہر دلعزیز قلموں میں سے ہے۔ یہ ٹوٹتا نہیں ہے۔ اس کی نب ۱۴ کیرٹ گولڈ کی طلائی نب ہے۔ ہلینڈل اور کلپ رولڈ گولڈ یعنی نقلی سونے کے ہیں۔ اس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور نب ہر طرح کی لکھائی کے لئے موزوں ہے آزادی سے لکھنے کی ضمانت دی جاتی ہے۔ ایسے نفیس قلموں کے لئے غیر معمولی کم قیمت رکھی گئی ہے۔

سٹینڈرڈ سائز: وعام معیار جسامت کیلئے چار روپے ۸ آنہ
ہیگزیگونل وشش پیو کے لئے ۵ روپے
سنیئر یعنی اصل کے لئے ۶ روپے
لائف ٹائم زندگی کے ساتھ جانے والا ۸ روپے

سول ایجنٹ

## ھارن بائی فونٹین پن

ڈپو نمبر ۲۰۴ ھارن بائی روڈ بمبئی

THE HORN BYFUNNTAIN PEN DEPOT 204 HORN BYROAD FORT BOMBAY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اعلان

ایک احمدی کی امداد کے لئے عاجز نے بحیثیت پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کراچی بذریعہ خطوط بعض احباب کو تحریک کی تھی۔ چونکہ اس کے متعلق ناظر صاحب بیت المال کی منظوری نہیں لی گئی جو ضروری ہے۔ اس لئے احباب ان خطوط کو منسوخ تصور کریں اور جن دوستوں نے امدادی رقوم روانہ کی ہوں وہ ناظر صاحب کو بھی مطلع فرمائیں۔

خاکسار:۔ عبدالکریم از کراچی


# اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آ کر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے قیمت تین روپے ہے

**اکسیر ذیابطیس** وہ لوگ جن کو دم بدم پیشاب آتا ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں۔ سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ انسان کو کمزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے۔

**ذیابطیس** کتنا ہی پرانا ہو اس دوا سے ہمیشہ کے لئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ جلد علاج کیجئے۔ اکسیر ذیابطیس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں قیمت تین روپیہ (نوٹ) فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید

حکیم ثابت علی (عالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ


# عمدہ موقعہ کے قطعات و مکانات برائے فروخت

مندرجہ ذیل چند قطعات و مکان اشد ضرورت کے باعث جلد فروخت کرنے مطلوب ہیں۔

## محلہ دارالسعت

۱۔ محلہ دارالسعت میں ۱۶½ مرلہ کا ایک قطعہ قابل فروخت ہے۔

## محلہ دارالبرکات

۲۔ محلہ دارالبرکات میں ایک کنال کا قطعہ جو نئی آبادی میں ہے۔ قابل فروخت ہے

## محلہ دارالفضل

۳۔ محلہ دارالفضل میں ایک چھوٹا سا پختہ مکان جس کی ایک دیوار خام ہے اس میں دو کمرے ۲۰-۲۰ فٹ کے ہیں۔ برآمدہ ہے۔ بیٹھک ہے۔ سیڑھی ہے چھت کے اوپر پردے ہیں۔ ایک ناگہانی اشد ضرورت کے باعث بہت ہی سستے داموں پر فروخت ہوتا ہے۔ جو صاحب خرید فرمائیں۔ وہ اپنے خرچ پر رجسٹری بھی کرا سکتے ہیں۔ رجسٹری کا خرچ معمولی ہوگا۔

ان قطعات کی فروخت کا روپیہ سلسلہ کے خزانہ میں جائے گا۔ اس واسطے جو دوست خریدنا چاہیں۔ وہ مجھ سے قیمت کا تصفیہ فرما لیں۔

خاکسار:۔ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان

# یوم تبلیغ کے لئے سندھی لٹریچر

ہر یوم تبلیغ پر سندھی احباب سندھی لٹریچر کی شدید ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اور لٹریچر نہ ہونے کی وجہ سے کما حقہ فرائض تبلیغ ادا نہیں کر سکتے اب کے یوم تبلیغ پر عاجز نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ٹریکٹ "دینی ہمارا کرشن" کا سندھی ترجمہ بصورت ٹریکٹ شائع کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس کا ترجمہ ماسٹر محمد پریل صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر سندھی سکول کمال ڈیرہ نے کیا ہے۔ اور نظر ثانی کیلئے ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب سکرٹری تالیف و تصنیف برادفش انجمن کو بھیجا گیا ہے۔ ان دونو احباب کے نام اس بات کا ثبوت ہیں کہ ترجمہ بلحاظ سندھی نہایت اعلیٰ ہوگا۔ میں کوشش کر رہا ہوں کہ لکھائی چھپائی بھی عمدہ ہو۔ سندھ کی تمام جماعتیں جو یہ ٹریکٹ لینا چاہیں۔ فی الحال ڈیڑھ روپیہ


# دہلی میں عظیم الشان ویدک یونانی دواخانہ

## اہل ہند و بیرونی ممالک کے دوستوں کو مژدہ

دہلی میں عظیم الشان ویدک یونانی دواخانہ بازار لال کنواں زینت محل میں زیر سرپرستی عالیجناب فخر خاندان شریفی شمس الحکماء حکیم عبدالغنی خان صاحب رئیس اعظم دہلی جو کہ حکیم اجمل خان صاحب مرحوم کے خاندان کی ان مایہ ناز ہستیوں میں سے ہیں۔ جن کو مرحوم ان کی ذہانت۔ قابلیت اور ان کے کامل طبیب ہونے کی وجہ سے اپنی زندگی میں اپنی بجائے باہر مریضوں کے معالجہ کے لئے روانہ کیا کرتے تھے۔ جاری کیا گیا ہے۔ یہ دواخانہ کثیر سرمایہ سے اس قدر کثیر رقم سے جاری ہوا ہے۔ کہ دہلی کا کوئی دوسرا دواخانہ اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ ویدک یونانی دواخانہ دہلی کے مطمح نظر طب یونانی کو دوبارہ فروغ دینا ہے۔ پس جس دواخانہ کا مقصد اعظم طب یونانی کا احیا ہو۔ اس کے مخصوص مجربات اور مفرد و مرکب ادویہ کے متعلق اشتہاری الفاظ استعمال کرنا بے سود ہے یہ ویدک یونانی دواخانہ دہلی طب اور ویدک کے کامیاب اور مجرب نسخہ جات کا مخزن ہے۔ اور **شاہی اطبا کے وہ خاص الخاص نسخے**۔ جو صرف راجاؤں مہاراجاؤں اور نوابوں کو ہی ہوتے تھے۔ مناسب قیمتوں پر ہر خاص و عام کو اس دواخانہ سے مہیا ہو سکتے ہیں۔ یہ مخصوص مجربات حضرت حکیم نورالدین صاحب بھیروی جو کہ شاہی اطبا میں سے تھے۔ اور جن کو اگر اپنے وقت کا ارسطو اور جالینوس ثانی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ اور حکیم عبدالغنی خان صاحب جو کہ خاندانی لحاظ سے اور کامل طبیب ہونے کی وجہ سے بھی حکیم اجمل خان صاحب مرحوم کے صحیح معنوں میں جانشین ہیں۔ اور وید مان سنگھ صاحب مرحوم سیکرٹری طبیہ کالج دہلی کے سالہا سال کی جانکاہ مشقتوں اور طبی تجربوں کے کامیاب نتیجے ہیں۔ جن کو جدید سائنٹفک طریقوں سے تیار کیا گیا ہے برص۔ دق۔ نرینہ اولاد۔ قوت باہ۔ سرعت انزال آتشک سوزاک۔ بواسیر بادی ہو یا خونی اور نسوانی امراض مثلاً اسقاط حمل سیلان الرحم وغیرہ کے نہایت بہترین اور کامیاب نسخے موجود ہیں۔ جو کہ تیسرے روز ہی اپنا جادو کا اثر دکھاتے ہیں۔ آج ہی حالات مرض لکھیں۔ اور دہلی کی مایہ ناز ہستی حکیم عبدالغنی خان صاحب کے طبی لاثانی تجربوں سے فائدہ اٹھائیں۔ فہرست دواخانہ خط لکھ کر مفت طلب فرمائیں۔ نوٹ:۔ باہر کے مریضوں کے لئے اگر وہ آنے سے پیشتر اطلاع دیں۔ تو ان کی رہائش کا خاطر خواہ انتظام کر دیا جاتا ہے۔

**منیجر ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# احمدی اطبا توجہ فرمائیں

یہ ایک بالکل واضح امر ہے۔ کہ طب یونانی مردہ ہوتی چلی جا رہی ہے۔ جس کے احیاء کی شدید ضرورت ہے۔ اور طب یونانی کے احیاء کی غرض سے تحریک جدید کے ماتحت ایسا انتظام کیا گیا ہے کہ تمام یونانی مرکبات کو صحیح طریق پر تیار کیا جائے۔ اور مفید اور مجرب نسخہ جات کو ملک میں رواج دیا جائے لہذا جملہ احمدی اطبا کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے اسمار اور مکمل پتوں سے دفتر تحریک جدید کو مطلع فرمائیں۔ تاکہ اپنے زیر انتظام تیار شدہ نسخہ جات کو بغرض تجربہ ان کی خدمت میں ارسال کیا جائے۔ تاکہ ان کا مختلف مریضوں پر تجربہ کیا جائے۔ اور جس جس مرض میں وہ خاص طور پر مجرب ثابت ہوں اس سے دفتر تحریک جدید کو اطلاع دی جائے۔ پھر اس کا عام اعلان کر دیا جائے گا۔ اور آئندہ اس کو رواج دینے کی پوری کوشش کی جائیگی احمدی اطباء اپنے خاص مجربات تحریک جدید کو اس مرض کے لئے عنایت فرما سکیں، تو یہ ان کی عین مہربانی ہوگی۔

انچارج تحریک جدید قادیان

## بورڈنگ تحریک جدید قادیان

احمدی احباب کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو شروع سال میں بورڈنگ تحریک جدید میں داخل کرائیں جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منشاء کے مطابق تربیت کی جاتی ہے۔ اور اخراجات بہت معمولی ہیں۔

خوراک۔ فیس بورڈنگ اخراجات بجلی

پانچ روپے ۱۲/ ۳/

اس کے علاوہ دیگر اخراجات سٹیشنری۔ کتب۔ دودھ۔ کپڑے وغیرہ۔ ایسے ہیں۔ جو ہر جگہ ہوتے ہیں۔ یہ اخراجات کم اور زیادہ بعد مشورہ والدین کئے جا سکتے ہیں۔

خاکسار سعید احمد سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تحریک جدید قادیان۔

## ضرورت رشتہ

ایک معزز اور صاحب حیثیت دوست جنکی پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں نکاح ثانی کے خواہشمند ہیں۔ لڑکی کی عمر ۲۰ سال سے ۳۰ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ بیوہ بھی ہو تو چنداں مضائقہ نہیں مگر پہلی اولاد کوئی نہ ہو۔ صورت و سیرت کی خوبی اور دینداری و سلیقہ شعاری ضروری ہے۔ قومیت کی کوئی قید نہیں۔ مفصل حالات کے لئے خط و کتابت ۴م معرفت مینیجر صاحب الفضل ہو۔

## گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

## اردو شارٹ ہینڈ

صرف دس آسان سبق پراسپکٹس و نمونہ سبق مفت اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ پنجاب

393

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سرمہ نور کا ڈنکا دھوم دھام سے بج رہا ہے

بیشمار سندات میں سے چند صرف بطور نمونہ۔ سب سے اچھا اور مفید ہونے کے متعلق قادیان کی بزرگ ہستیوں، اطبا، ڈاکٹر، رؤسا، اُمرا اور ہندوستان کے معززین کی قیمتی رائیں ملاحظہ فرمائیں جو پُرزور الفاظ میں تصدیق فرما رہے ہیں۔!

## امیر المومنین حکیم الامّت حضرت مولانا مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

کے خلف الرشید مولانا عبدالسلام صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ تحریر فرماتے ہیں۔
"میرے عزیزوں نے سرمہ نور استعمال کیا۔ وہ اس کے مفید ہونے کی شہادت دیتے ہیں"

## مولانا عبدالوہاب صاحب خلف الرشید امیر المومنین حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لکھتے ہیں کہ "سرمہ نور دوستوں کو استعمال کرایا۔ اُن کو فائدہ ہوا۔ اُمید ہے اخلاص و محبت سے تیار کیا ہوا سرمہ مفید ہوگا۔ جو شخص نیک نیتی سے کام کرے اور وہ مومن ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے کام میں برکت دیگا۔ آمین"

## حضرت مولانا مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی

مبلغ و مبشر سلسلہ عالیہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ:۔
"سرمہ نور میں نے استعمال کیا۔ بعض اعزا کو بھی استعمال کرایا خدا کے فضل سے مفید پایا۔ دھند اور غبار چشم کو دور کرکے بصارت کو خاص طور پر روشن اور تیز کرتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ سرمہ نور خلق خدا کے لئے مفید ثابت ہوگا۔ اس کے استعمال سے بہتوں کو فائدہ ہوگا"

## جناب ایڈیٹر صاحب اخبار فاروق قادیان

تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے خود استعمال کیا اور اپنے گھر میں بھی دیا اس کے لگانے سے مجھے اور گھر والوں کو فائدہ محسوس ہوا۔ میرا خیال ہے کہ اگر بالالتزام یہ سرمہ کچھ عرصہ استعمال کروں تو نمایاں فرق میری بیماری میں ہو جائے گا۔ یہ سرمہ واقعی مفید اور بااثر ہے۔ عینک استعمال کرنے والے اور جس کی بصارت میں بوجہ تقاضائے عمر نقص اور کمی واقع ہو گئی ہو۔ اگر اس کو باقاعدہ کچھ عرصہ تک برابر لگاتے رہیں تو یقیناً بصارت میں ترقی ہو جائے گی۔ اور ممکن ہے کہ عینک کی بھی ضرورت نہ رہے۔ میں حکیم صاحب کو اس سرمہ پر مبارک باد دیتا ہوں۔ اور درخواست کرتا ہوں کہ ایک شیشی مجھے اور ارسال فرمائیں۔

## جناب سب ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل قادیان

لکھتے ہیں کہ:۔ "میں نے سرمہ نور استعمال کیا اور اسے خارش چشم اور ککروں کے لئے مفید پایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کا استعمال عوارض چشم کے لئے مفید ہے"

## اکاسی سالہ بزرگ کی آواز۔ مولانا ابو اکمل صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز قادیان

تحریر فرماتے ہیں کہ:۔ "میں نے آپ کا سرمہ نور چند روز استعمال کیا مجھے مفید ثابت ہوا۔ چنانچہ اب بفضل تعالےٰ بغیر عینک کے بھی لکھ پڑھ سکتا ہوں۔ حالانکہ میری عمر اکاسی سال ہے"

## سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔ اے مصنفہ اختیار الاسلام قادیان

لکھتے ہیں کہ:۔ "میں نے ایک ضعیفہ کو سرمہ نور استعمال کرایا۔ آنکھوں کی دھند اور کمی بصارت کے لئے از حد مفید پایا۔ عمر رسیدہ ضعیف مریضہ آپ کو دعائیں دیتی ہے۔

## قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

# سرمہ نور

**سرموں کا سرتاج** — رجسٹرڈ

دُنیا میں اسی سُرمہ کی دھوم مچ رہی ہے جو اطبا۔ ڈاکٹر۔ رؤسا۔ اُمرا اور عوام کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ جملہ امراض چشم میں مفید اور بے ضرر ثابت ہو چکا ہے

ضعف بصر۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی پڑبال۔ اندھراتا۔ خارش۔ سرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیا بند۔ سفیدی چشم۔ لیسدار رطوبت وغیرہ وغیرہ کیلئے تریاق ہے۔ امراض چشم میں تاثیر اور فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے

قیمت سرمہ نور فی تولہ دو روپے ۲/ چھ ماشہ ایک روپیہ (عہ) (عطر)

## جناب حکیم میر احمد صاحب قریشی برادر زادہ حضرت امیر المومنین خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے سرمہ نور خود بھی استعمال کیا اور اپنے دوستوں کو بھی استعمال کرایا۔ چونکہ جملہ امراض چشم اور بالخصوص ککروں اور ضعف بصارت کے لئے از حد مفید پایا"

## جناب حکیم عبدالرحمٰن صاحب علاقہ پٹیالہ

سے لکھتے ہیں کہ "سرمہ نور استعمال کرنے کا موقع ملا۔ میری عمر ۶۰ سال ہے۔ مجھے مغرب کے بعد کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ اب سرمہ لگانے سے بینائی تیز ہو گئی۔ اور رات کو بھی نظر آنے لگا"

## جناب ڈاکٹر مظہر حسین صاحب اینالوی دی سید میڈیکل ہال

سے تحریر فرماتے ہیں کہ "سرمہ نور میں نے بہت مریضوں پر استعمال کیا۔ واقعی بہت مفید ثابت ہوا۔ ناخونہ تک اس سرمہ کے استعمال سے اُڑ گئے۔ ککروں اور اکثر امراض چشم کے لئے مفید ثابت ہوا۔ مہربانی فرما کر ۵ تولہ سرمہ نور اور ارسال فرمائیں"

## جناب ڈاکٹر یوسف زئی صاحب میڈیکل آفیسر سندھ

سے تحریر فرماتے ہیں کہ "سرمہ نور کا استعمال کیا۔ واقعی بہت مفید پایا۔ بذریعہ وی پی چار تولہ اور روانہ کریں۔

## جناب حکیم نور محمد صاحب علاقہ سندھ

سے تحریر فرماتے ہیں کہ "درجن شیشی جو آگے بھیجی تھی اور ارسال کریں"

## جناب حکیم سراج الدین صاحب لاہور

سے تحریر فرماتے ہیں کہ "سب سے پہلے میں جناب کی خدمت میں شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ میں نے اپنے مریضوں پر آزمایا اور نہایت مفید پایا۔ برائے مہربانی دو تولہ سرمہ اور ارسال فرمائیں"

## جناب ڈاکٹر مرزا محمود بیگ صاحب ایم ڈی۔ ایم۔ بمبئی

سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کا سرمہ نور میں نے خود اور اپنے دوستوں پر استعمال کرایا۔ واقعی آپ کے سرمہ نور کی جس قدر تعریف کی جائے تھوڑی ہے۔ ایک دوست جن کی نظر آٹھ سال سے کمزور تھی انہوں نے بھی استعمال کیا۔ خدا کے فضل سے بہت مفید ثابت ہوا۔ بدیں خط ہذا دو شیشی اور ارسال فرمائیں"

## جناب عبدالرحمٰن صاحب عراق ریلوے بغداد

سے تحریر فرماتے ہیں کہ "سرمہ نور بندہ نے بذات خود گھر میں استعمال کیا۔ جس کو تمام دیگر سرموں سے بالاتر اور نہایت ہی مفید پایا۔ جس کی تعریف تحریر کرنے سے قلم قاصر ہے۔ اس کی خوبیوں کے بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے۔ میرے ہی خیالات نہیں۔ بلکہ میرے دوستوں نے بھی از حد تعریف کی۔ سرمہ نور امراض چشم کے لئے بیحد مفید ہے۔ اور فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔ پانچ عدد شیشی اور ارسال فرمائیں"

## جناب شیخ محمد یوسف صاحب بصرہ

سے لکھتے ہیں کہ "بندہ نہایت ہی مشکور ہوگا کہ آپ براہ نوازش تولہ سرمہ ارسال فرمائیں۔ ہم سب کو سرمہ نور ہی کی عادت ہے پہلا سرمہ ختم ہو گیا جتنی جلدی ممکن ہو سکے بھیج دیں۔

منشی کرم علی صاحب کاتب ریویو قادیان لکھتے ہیں "سرمہ نور میں نے خود استعمال کیا۔ آنکھوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوا

قادیان کی معزز ہستیوں اور حکما اور ڈاکٹروں اور دیگر معززین کی آراء آپنے ملاحظہ فرمائیں جو بیشمار سندات میں سے بطور نمونہ ہیں قادیان کا قدیمی مشہور اور بہترین سرمہ **سرمہ نور** ہی ہر بار کے تجربہ نے اسم بامسمیٰ سرمہ نور کا خطاب حاصل کیا ہوا ہے

ملنے کا پتہ:۔ **محمد حیات مینیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارہ والی مسجد قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)**

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**بیت المقدس ۱۵ مارچ۔** کل صبح طبریہ میں تین یہودیوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا یہ یہودی ایک جلسہ میں شرکت کے بعد واپس آ رہے تھے۔ کہ پہاڑیوں کے پاس ان پر گولیاں چلائی گئیں۔

**ہوشیارپور ۱۵ مارچ۔** کل صبح ساڑھے دس بجے یہاں زلزلہ کا جھٹکہ محسوس کیا گیا۔ ابھی تک نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

**ماسکو ۱۵ مارچ۔** روس کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اشتراکی حکومت کے پاس امریکہ کے سوا دنیا میں سب سے زیادہ سونے کی مقدار موجود ہے۔ اگرچہ صحیح مقدار معلوم نہیں۔ تاہم اشتراکی حکام کا بیان ہے۔ کہ سونے کی کل مقدار ۱۴ کروڑ پونڈ سے زیادہ ہے۔

**دہلی ۱۵ مارچ۔** کل اہالیٔ دہلی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا۔ "عنقریب یورپ میں جو جنگ ہونے والی ہے۔ اس میں مغربی تہذیب تباہ ہو جائے گی۔ اس وقت انگریزوں کو بھی تشویش ہوگی۔ میں اس وقت اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ہم نے فیض پور کانگرس میں اعلان کر دیا تھا۔ کہ جنگ کی صورت میں ہندوستان انگریزوں کی مدد نہیں کرے گا۔"

**نئی دہلی ۱۵ مارچ۔** آج ہز ایکسیلینسی وائسرائے نے ایک ڈنر میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہندوستان میں ایک آئینی تبدیلی ہونے والی ہے۔ صوبجاتی ووٹروں نے اپنا فیصلہ دیدیا ہے۔ اور یکم اپریل کو صوبجاتی خود مختاری معرض عمل میں آ جائے گی۔ اس روز سے نظام حکومت کا جو اس ملک میں رائج ہے خاتمہ ہو جائے گا۔ اور برطانوی ہندوستان کے گیارہ صوبے اپنے اپنے طریقوں پر عمل کریں گے۔ یہ موقع نہایت اہم سیاسی اہمیت رکھتا ہے۔ میں ان لوگوں پر اعتماد رکھتا ہوں۔ جنہیں انتخابات میں ووٹروں کی اکثریت نے منتخب کیا ہے میں امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ ملک کی خدمت سچے جذبہ کے ماتحت کام کریں گے صوبوں کے گورنروں یا گورنر جنرل کی طرف سے وزارتوں کے چلانے میں پوری ہمدردی اور تعاون کیا جائے گا۔

**لنڈن ۱۵ مارچ۔** میڈرڈ میں حکومت کی فوجیں باغیوں کے حملوں کو برابر روک رہی ہیں۔ ایک اعلان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کی فوجیں تقریباً تین میل آگے بڑھنے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔

**لیبیا ۱۵ مارچ۔** مسولینی نے لیبیا کی ایک مسجد میں تقریر کی۔ اور اپنے آپ کو اسلام اور عرب کا محافظ ظاہر کیا۔ عربوں کے متعلق بھی اس نے اپنی پالیسی کا اعلان کیا۔ اور کہا۔ کہ برطانیہ نے اپنی مسلم رعایا کو مکمل آزادی دے رکھی ہے۔ اٹلی بھی برطانیہ کے نقش قدم پر چل کر مسلمانوں کو کامل مذہبی آزادی دے گا۔

**بخارسٹ ۱۵ مارچ۔** تازہ ترین اطلاع مظہر ہے۔ کہ ملکہ رومانیہ کی علالت حد درجہ تشویشناک ہو چکی ہے۔

**دہلی ۱۵ مارچ۔** سر جارج کننگھم گورنر سرحد نے وزیرستان کے قبائل کے نام ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ حکومت سرحد ہمیشہ اسلامی معاملات میں مسلمانوں کی حمایت کرتی رہی ہے۔ اس لئے بے بنیاد باتوں پر شورش برپا کرنا مناسب نہیں۔

**لنڈن ۱۵ مارچ۔** ہسپانیہ سے باغیوں کا اعلان مظہر ہے۔ کہ ہفتہ کی شام کو باغیوں نے پیش قدمی کر کے سرکاری افواج پر حملہ کر دیا۔ سرکاری فوج کی طرف سے کوئی مدافعت نہیں کی گئی۔

**دہلی ۱۵ مارچ۔** علاقہ مداخیل میں لفٹنٹ بیٹی کے قتل کا الزام ۸ اشخاص پر عاید کیا گیا ہے۔ ان میں سے تین گرفتار ہو چکے ہیں۔ لیکن ان کے متعلق بھی یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہ حقیقی ملزموں میں سے ہیں۔

**پیرس ۱۵ مارچ۔** سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جمہوریہ فرانس نے جو رقم بطور قرض لی ہے۔ وہ سب کی سب اسی سال کے دوران میں حربی ضروریات پر صرف کر دی جائے گی۔ اس رقم میں سے ۲۲ فیصدی ہوائی بیڑے ۲۸ فیصدی بحری جہازوں اور باقی بری فوج پر صرف ہوگا۔

**برلن ۱۵ مارچ۔** معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۰ اپریل کو ایک جرمن پارٹی ماؤنٹ ایورسٹ کی مہم کو سر کرنے کی کوشش کرے گی۔

**لنڈن ۱۵ مارچ۔** "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم ادیس آبابا جنرل گرینزیانی پر بم اندازی کی تفصیلات بیان کرتا ہوا لکھتا ہے۔ کہ اگر بم حسب منشا نشانہ پر گرتا تو تمام سٹاف ہلاک ہو جاتا۔ لیکن بم خطا گیا۔ مارشل گرینزیانی کے جسم پر ۳۸ زخم آئے ہیں۔ تمام رات قتل عام جاری رہا۔ تمام رات رائفلوں اور مشین گنوں کی آوازیں آتی رہیں ادیس آبابا میں روز بروز ضروریات زندگی میں قلت ہو رہی ہے۔ تمام مقبوضہ اضلاع میں سامان خورد و نوش کی قلت محسوس کی جا رہی ہے۔

**راولپنڈی ۱۵ مارچ۔** علاقہ وزیرستان میں فوج کے اجتماع کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے اہل قبائل حکومت کی طرف صلح کا ہاتھ بڑھانے کی فکر میں ہیں اس سلسلہ میں قبائل کے جرگے منعقد ہو رہے ہیں۔ اگر فقیر ایپی تازہ مشکلات پیدا کرنے میں ناکام رہا۔ تو اس ماہ کے آخر تک کسی نہ کسی سمجھوتہ کی توقع کی جاتی ہے۔ لیکن صلح کے بعد بھی بریگیڈ وہاں موجود رہے گا۔

**لنڈن ۱۵ مارچ۔** مسٹر لائیڈ جارج نے پریس کے نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ شاہی خاندان کے تمام افراد کو وظیفہ ملتا ہے۔ لیکن ڈیوک آف ونڈسر کو جس نے تخت سے علیحدہ ہو کر انتہائی شرافت کا ثبوت دے کر موجودہ بادشاہ کی دشواریوں کا خاتمہ کر دیا ہے محروم کیا جاتا ہے۔ اور یہ فعل کمینگی کی انتہا ہے جس کے خلاف میں زبردست احتجاج کروں گا۔

**نئی دہلی ۱۵ مارچ۔** معلوم ہوا ہے اسمبلی کی کانگرس پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ پارٹی اپنی تمام تر توجہ مسودہ قانون مالیات کی تین ترامیم کو منظور کرانے کی طرف مبذول کرے۔ ترامیم کا مقصد یہ ہے۔ کہ پوسٹ کارڈ کی قیمت دو پیسے کر دی جائے۔ اور کھانڈ کے محصول میں اضافہ کو اڑا دیا جائے۔ تیسری ترمیم یہ ہے۔ کہ اس نمک پر جو غیر تجارتی مقصد کے لئے بنایا گیا ہو محصول عاید نہ کیا جائے۔

**نئی دہلی ۱۵ مارچ۔** ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع ہے۔ کہ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کامرس اینڈ ریلویز ممبر امپیریل کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے ۱۰ اپریل کو لنڈن تشریف لے جا رہے ہیں۔

**امرتسر ۱۵ مارچ۔** گیہوں حاضر ۳ روپے ۴ آنے ۹ پائی سے ۳ روپے ۱۱ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۱۲ آنے تک سونا ۳۶ روپے ۱ آنہ ۶ پائی اور چاندی دیسی ۵۲ روپے ۱۰ آنے ہے۔

**امرتسر ۱۵ مارچ۔** آج صبح کچہری روڈ پر عورتوں کے انٹرمیڈیٹ کالج کے سامنے اغوا کی نہایت سنسنی خیز واردات رونما ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ کی نوجوان پوتی کو چند اشخاص نے جو ننگی تلواروں سے مسلح تھے۔ موٹر میں بٹھا لیا۔ اور کار کو بے تحاشا لے اڑے۔ پولیس نے تمام اضلاع میں تاریں دے کر حکام پولیس کو آگاہ کر دیا۔ آخری اطلاع ہے کہ کار کو جہلم میں پکڑ لیا گیا۔ اور ملزمین کو گرفتار کر لیا گیا۔

**نئی دہلی ۱۵ مارچ۔** گاندھی جی نے عہدوں کی منظوری کے متعلق جو تجاویز پیش کی ہیں۔ ان میں ایک شرط یہ بھی ہے کہ گورنروں سے تحریری عہد لیا جائے کہ وہ صرف اس وقت اپنے مخصوص اختیارات استعمال کریں گے جبکہ ہندوستان میں مقیم برطانی باشندوں سے ہندوستانیوں جیسا سلوک نہ کیا جائے گا۔

**نئی دہلی ۱۵ مارچ۔** کل کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہو گیا۔ اور بحث وزارتوں کے مسئلہ پر غور و خوض کا آغاز کیا گیا

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی